حج وغیرہ کے سفری آداب

ا مسافر کو خیال رکھنا چاہیے اور خاص کر حج کے سفر میں ؟

الحمد
سافر کے آداب
یں جمع کرنے کی کوشش کی ، اور ان علماء کرام
امل ہیں جنہوں نے اپنی کتاب "المجموع" میں یہ
وئے ان میں سے باسٹھ آداب ذکر کیے ہیں جن میں
سے
اتھ ذکر کرتے ہیں، لیکن جو شخص تفصیلی آداب
معلوم
جموع" میں تفصیلی کلام کا مطالعہ کرسکتا ہے :

اللہ تعالی کے توفیق ہیں:

داب کے متعلق باب"

ی زیادہ اہم ، جس کی
ک اہتمام کی تاکید اور بھی زیادہ ہوجاتی
.
داب کی طرف اشارہ کرنا
مقصود :
رنا چاہتا تو اس کے لیے
س وقت سفر کرنے میں سفری علم میں تجربہ کار
شخص سے
ہنے والے شخص پر واجب ہوتا کہ وہ مشورہ طلب
کرنے
ور اسے سچی نصیحت کرتا ہوا خواہشات وغیرہ سے
پرہیز
کرے .
تعالی کا فرمان :

میں ان کے ساتھ مشورہ
کرو .
حادیث میں ملتا کہ
ابہ کرام کے معاملات میں ان کے ساتھ مشورہ کیا
رتے تھے .
سفر کرنے کا عزم کرلیا
کر اور فرضی نماز کے علاوہ دو رکعت نماز ادا
خارہ کی دعاء کرے .
ا عزم حج یا جہاد یا کسی
ر ٹھہر جائے تو اس سب معاصی اور گناہوں اور
خلوق کے ساتھ جتنا بھی ظلم وستم کیے ہوں ان سے
کرنا چاہیے ، جتنا بھی ممکن ہوسکے قرض وغیرہ
رکھی ہیں وہ مالکوں کو واپس پہنچائے ، اور جس
اتھ معاملہ نپٹاتے ہوئے ختم کرے ، اور اپنی
جو حقوق اور قرض ادا نہیں کرسکا ان کا کسی کو
یگی کردے ، اور اپنے اہل وعیال اور جن کا نان
ہے واپس پلٹنے تک خرچ چھوڑ کر جائے .
لدین اور اس شخص کو
ر فرمانبرداری وصلہ رحمی اس کے ذمہ .
جہاد وغیرہ کے لیے سفر
کا ہونا چاہیے ، جو کہ خالصتا شبہ وغیرہ سے
خالفت کی اور غصب کردہ مال کے ساتھ حج یا جہاد
کیا
ری طور پر تو اس کا حج اور جہاد صحیح لیکن
مبرور نہیں ہوا.
کہ سفر میں مسافر کے
یاد اپنے ساتھ تاکہ وہ ضرورتمندوں کی
ایے زاد راہ پاکیزہ اور حلال ہو:
تعالی کا فرمان :

نی کمائی میں سے پاکیزہ
ار لیے پیدا کیا (اللہ کی راہ میں) خرچ
خرچ کرنے کا قصد اور ارادہ مت کرو .
کیزہ سے مراد جید اور
اب چیز مراد ، اور جو وہ خرچ کرے اسے
و قبول ہوگیونکہ یہ قبولیت کے زیادہ قریب
.

جہاد کے سفر کا ارادہ
حاصل کرنی چاہیے کیونکہ یہ اس کے لیے ضروری
چیز
انتا اس کی عبادت صحیح نہیں ہوگی، اور حج پر
کو اپنے ساتھ ایسی کتاب رکھے جس میں حج کو
مکمل
میں مقاصد حج بیان ہوں اور اسے اس کتاب کا
ت اس کتاب کا مطالعہ بار بار کرے تاکہ اسے
رح یاد ہوجائے.
لناس میں سے جس نے بھی اس
کھی اور نبی حج کا طریقہ سیکھا تو خدشہ کہ
شرط میں خلل کی بنا پر اس کا حج صحیح نہ ہو، اور
ہو
وں کی تقلید کرتے ہوئے اسی طرح اعمال حج کریں
اور
صحیح طرح حج کے اعمال جانتے ہیں اور وہ ان سے
، جو کہ ایک فحش غلطی ہے.
ہو اور جہاد وغیرہ کرنے
اس موضوع میں اپنے ساتھ کتاب رکھے جو اس کی
ضروری
نے والا شخص میدان جنگ میں پیش آنے والے امور
اور
سکے کہ دھوکہ دینا، عورتوں اور بچوں کو قتل
ا حرام ہے.
کرنے والے مسافر کو
تعلیم حاصل کرنا ضروری ہے کہ اس کے لیے کونسی
کیا حرام ہے، کس سے خرید و فروخت باطل ہوتی
ور کس سے صحیح ...
یں کوئی ایسا رفیق سفر
ند کرنے والا ہو اور شر سے دور بھاگے، اور اگر
ی کرائے، اور اگر اسے یاد ہو تو اس میں رفیق
اس کے ساتھ ساتھ اسے کوئی عالم دین رفیق سفر
میسر ہو
ہے، کیونکہ وہ اپنے علم اور عمل کی بنا پر
ر اخلاق، اور ڈانٹ ڈپٹ کرنے سے، اور اخلاق
ون ثابت ہوگا اور اسے اس پر ابھارے گا.

کو اپنے رفیق سفر
نوں میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کے ساتھ صبر و
تحمل
اور وہ یہ سمجھے کہ اس کے ساتھ کو اس پر فضیلت
ور بعض اوقات تھوڑی بہت بات پیش آجانے پر اس
صبر
نا چاہیے .
اہل وعیال اور دوست
و اس الوادع کریں اور ہر ایک دوسرے کو یہ
دعاء دے :
دینك و امانتك و
اتيم عملك"
یری امانت اور تیرے
واللہ کے سپرد کرتا ہوں.
خص مسافر کو یہ دعا دے :

تقوى و غفر لك ذنبك و
ر لك حيثما كنت"
ھ تقوی کے زادراہ
م و تمہارے لیے خیر و بھلائی کو آسان بنائے .

اپنے گھر سے نکلے تو
ی دعاء پڑھنی سنت :
وَكَلْتُ عَلَى
ِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ
وْ أُزَلَّ ، أَوْ أَظْلِمَ
ْ يُجْهَلَ عَلَيَّ "
نام سے ، میں نے اللہ
دد کے بغیر نہ کسی چیز سے بچنے کی طاقت نہ
ں آتا ہوں کہ میں گمراہ ہوجاؤں یا مجھ کوئی
ھسلا دیا جاؤں، یا میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم
وں یا مجھ کوئی جاہل بنادے .
ر سے نکلے اور سواری پر
کر اس کے لیے یہ دعاء پڑھنی سنت :
الَّذِي سَخَّرَ
بِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ
"

بیح جس نے اسے مار
تھ ، اور یقینا ہم اللہ کی طرف لوٹنے والے
یں.
الحمد للہ ، اور تین
، اور یہ دعا پڑھے :
َللَّهُمَّ نَفْسِي
الذنُوبَ إِلا أَنْتَ"
ے میں نے اپنی جان
یر علاوہ گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں.

ر یہ دعاء پڑھے :
َسْأَلُكَ فِي
َمَلِ مَا تَرْضَى اللهُمَّ
بُعْدَهُ, اللهُمَّ أَنْتَ
ُفِي الأَهْلِ, اللهُمَّ إِنِي
َةِ المُنْظَرِ, وَسُوءِ
َالِ وَالأَهْلِ"
پنے اس سفر میں تجھ سے
ر میں و عمل کرنے کی توفیق دے جن سے تو راضی
وتا
د ، اور اس کی دوری مسافت لپیٹ دے ، اللہ
ا ل و عیال میں ہمارا نگہبان ، اللہ
اور ا ل و عیال میں ناکام لوٹنے سے تیری پناہ
ں آتا ہوں.
سفر سے واپس پلٹتے تو اس
ن الفاظ کا اضافہ کرے :
َائِبُونَ
َامِدُونَ"
ل ، توبہ کرنے والے
پنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں.
ی طاقت نہ رکھنا ،
ور کآبہ خوف وغیرہ سے نفس میں تغیر و تبدل .
پس پلٹنے کو کہتے ہیں.
ر کی بجائے کچھ لوگوں
رنا مستحب ، کیونکہ حدیث میں :
ل تعالی عنہما بیان
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کو اس کا علم ہو جائے جس
کیلا آدمی رات کو سفر ی نہ کرے "
صحیح بخاری.
نے والوں کے مستحب
ل اور رائے میں افضل شخص کو اپنا امیر بنا کر
اس
اطاعت کریں.
ابو ہریرہ رضی اللہ
ول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
سفر کے لیے نکلیں تو انہیں
کو امیر بنا لینا چاہیے .
، اسے ابو داود رحمہ
د کے ساتھ روایت کیا .
آخری حصہ میں سفر کرنا
ی دلیل مندرجہ ذیل حدیث :
تعالی عنہ بیان کرتے
ی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
آخری حصہ میں سفر کرو
زمین لپیٹ دی جاتی "
د نے حسن سند کے ساتھ
کہ بعد کا یہ صحیح اور بخاری و مسلم کی
شرط پر .
ی روایت میں :
رات کو زمین لپیٹ دی
جاتی "
آخری حصہ میں چلنے کو
تے ہیں.
یہ بھی کیا گیا کہ :
رات کا چلنا.
یہ کہ و نرمی اور حسن
لوگوں سے جھگڑنے اور ازدھام کرنے سے اجتناب
یبت و چغلی جیسی بیماری اور جانوروں کو لعنت
الفاظ سے اجتناب کرے .
لیے مستحب کہ جب و
اور جب ڈھلوان سے نیچے اترے تو سبحان اللہ
کہے .
جب کسی آبادی کے قریب

اس کے لیے مندرجہ ذیل دعاء پڑھنی سنت :

ي أَسْأَلُكَ
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَا
رِّ مَا فِيهَا"
ی اس بستی اور اس بستی
ی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور اس کے اور اس کے
ھ اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں.
ے لیے مستحب کہ و
کیونکہ سفر میں دعاء قبول ہوتی ہے .
ط ارت و پاکیزگی اور
ی نماز کی پابندی کرنی چاہیے ، اور پھر اللہ
س پانی نہ ملنے کی حالت میں تیمم کرنا اور
ر کر کے ادا کرنا جائز کیا ہے .
جگہ مسافر پڑاؤ کرے تو
مندرجہ ذیل دعاء پڑھے :
رضی اللہ تعالی عنہا
لی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

ی جگہ پڑاؤ کے لیے اترے
اس وہاں سے کوچ کرنے تک کوئی چیز نقصان نہیں
د گی:
َاتِ اللهِ
رِّ مَا خَلَقَ"
ک مکمل کلمات کے ساتھ
چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی.
ن روایت کیا ہے .

یں جو بھی اس کے رفیق سفر
، اور بغیر کسی ضرورت کے ان کا علیحدہ علیحدہ
ہ اللہ تعالی عنہ کی مندرجہ ذیل حدیث :
یں کہ لوگ جب کہیں پڑاؤ
رجاتے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:
یوں اور گھاٹیوں میں
د ، تو اس کے بعد جب وہ کسی جگہ پڑاؤ کرتے تو

ایک دوسرے کے ساتھ مل جاتے ۔
رحمہ اللہ نے حسن سند
روایت کیا ۔
کے لیے سنت کہ جب و
تو وہ اپنے اہل و عیال کے پاس واپس جانے میں جلدی
یل مندرجہ ذیل حدیث :
اللہ تعالی عنہ بیان
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
یک ٹکڑا ، جو تم میں
جب تم میں سے کوئی ایک سفر سے اپنی ضرورت اور
ل و عیال کی جانب (جانے میں) جلدی کرے "
سلم نے روایت کیا ،
معنی اس کا مقصد ۔
واپسی میں سنت یہ کہ
رج ذیل پڑھے :
اللہ تعالی عنہما بیان
اللہ علیہ وسلم کسی غزوہ یا حج یا عمرہ سے واپس
پلٹتے
اللہ اکبر کہتے اور پھر یہ دعاء پڑھتے :

ہُ ، وَحْدَہُ لا
وَھُوَ عَلَی کُلِ شَیْءٍ
بِرَبنَا حَامِدُونَ صَدَقَ
مَ الأَحْزَابَ وَحْدَہُ "
علاوہ کوئی معبود برحق
ہیں، اسی کے لیے بادشاہی اور حمد ، اور وہ
کرنے والا ، عبادت کرنے والا ، سجدہ کرنے
تعالی نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اور
ی سب لشکروں کو شکست سے دوچار کر دیا"
مسلم نے روایت کیا ۔

اللہ تعالی عنہ بیان
لیہ وسلم کے ساتھ واپس آئے اور جب مدینہ کے
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
نَ عَابِدُونَ
اَحَامِدُونَ "
ل توبہ کرنے والے ،

م اپنے رب کی حمد بیان کرنے والے ہیں.

پڑھتے رہتے حتی کہ م
پہنچ گئے .
اللہ نے روایت کیا .

پھر پہنچ تو سنت طریقہ
ب ترین مسجد میں جا کر آنے کی نیت سے دو رکعت
ی دلیل مندرجہ ذیل حدیث :
ی اللہ تعالی عنہ بیان
ت ہیں کہ :
یم صلی اللہ علیہ وسلم
ابتدا کرتے اور مسجد میں دو رکعت ادا کر کے
وہاں
ٹھ جاتے "
مسلم نے روایت کیا .

آنے کی وجہ سے کھانا
والے مسافر کا خود کھانا تیار کرنا، یا اس
پر ہوتا ، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث :

تعالی عنہ بیان کرتے
ہیں کہ :
یم صلی اللہ علیہ وسلم
لائے تو اونٹ یا گائے ذبح کی"
نے روایت کیا .

لیے بغیر کسی ضرورت
سفر قریب کا ہو یا دور کا، اس کی دلیل مندرجہ
یل حدیث :
اللہ تعالی عنہ بیان
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
ر یوم آخرت پر ایمان
ے و ایک دن اور رات کا سفر بغیر محرم کے کرے "

اری اور صحیح مسلم.

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

م اللہ تعالی کی کلام
ف کے ساتھ ختم ہوئی
المجموع للنووی (4 / 264 - 287).
مین رحمہ اللہ تعالی
تین:
ر کے آداب دو قسموں میں
سم ہوتے ہیں:
داب اور مستحب آداب:

ب کرد آداب:
کے واجبات اور ارکان
ی ممنوعہ اشیاء اور عام ممنوع کرد امور سے
م یا بغیر احرام کے ممنوع ہیں:
تعالی کا فرمان :

معلوم ہیں، جو کوئی بھی
سے م بستری کر اور نہ ہی بود گوئی اور فسق
ج لڑائی جھگڑا کر البقر (197).
میں مستحب آداب یہ :

کام کر جس کا اس کے لیے
تب میں سخاوت کرتے ہوئے اپنے بھائیوں کی
وک سے اجتناب کر ، اور ان کی تکلیف پر صبر و
سان کرتا ر ، چاہے احرام کے بعد ہو یا
تب اور فاضل قسم کے آداب ہیں جو ہر مومن مرد
قت اور ہر جگہ مطلوب ہیں.
ح عبادت کرتے وقت بھی
مل طریقہ سے کرنا چاہیے ، اس لیے اسے قولی اور
نہ کی حرص رکھنی چاہیے " انتہی
تاوی ابن عثیمین (21 / 16).
للہ اعلم.